حافظ عباد اللہ فاروقی مرحوم

(حافظ عباد اللہ فاروقی جریدہ اسلامی تعلیم کے معاونین خاص میں سے تھے اور کانگرس کے مرکزی ادارہ مطالعہ حکمت قرآن کی ہفتہ وار نشستوں میں بڑی باقاعدگی کے ساتھ شرکت فرمایا کرتے تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۷۸ء کو ان کا اچانک انتقال ہوگیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ ہمارے مکرم دوست جناب مشتاق احمد بھٹی کے تاثراتِ قلب مندرجہ ذیل اشعار میں ڈھل گئے ہیں ——— مدیر)

کھاتے پیتے چلتے پھرتے چل دیئے
ہو گئے طے زندگی کے مرحلے

چپکے چپکے چل دیئے مُنہ موڑ کر
اسقدر تو بے مروّت تم نہ تھے

مضطرب رکھتی تھی جانِ ناصبور
کب کسی منزل پہ تم جا کر رُکے

آرزوئے علم بڑھتی ہی گئی
گرچہ گنجینے کئی حاصل کئے

خواب ہو کر رہ گئی وہ محفلیں
اب کہاں وہ رونقیں وہ قہقہے

شعر فہمی، نکتہ دانی، خوش دلی
یاد ہیں سیرت کے یہ پہلو مجھے

دین و قانون و تصوّف، فلسفہ
تھے یہ میداں طبع موزوں کے لئے

تھا زمانے سے تعلق واجبی
مثلِ سروِ آزاد گلشن میں جئے

اہلِ دُنیا نے نہ کوئی قدر کی
دوستوں سے بھی نہ پہچانے گئے

گرچہ ہے رنگین و تازہ ہر گھڑی
تم سے پھول اس گلستاں میں کم کھلے

ہو سکا تجھ سے نہ اکثر فیضیاب
ہیں مقدّر سے بہت شکوے گلے

اک تسلّی تھی کہ مل سکتے ہیں ہم
مدتیں گزریں اگرچہ بن ملے

ہم نشیں و ہم خیال و ہم مذاق
ایک اک کر کے سبھی اٹھنے لگے

یہ جدائی کوئی دن کی بات ہے
کیا خبر مٹ جائیں کب یہ فاصلے

موت کی دستک قریب آنے لگی
ایک دن سن لو گے ہم بھی چل بسے